دینی خدمات پر اجرت لینے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہمارے گاوں میں مقامی امام صاحب ہیں وہ ہر سال رمضان شریف میں اجرت لے کر نماز اور تراویح پڑھاتے ہیں حالانکہ ان کہ پاس اپنی زمین مال مویشی بھی ہیں اگر وہ اجرت نہ بھی لیں تو ان کا گزارا اچھا ہو سکتا ہے ان کی اور کوئی مصروفیات بھی نہیں ہیں اور انھوں نے اجرت کہ بغیر ایک رمضان بھی نہیں پڑھایا کیا وہ شرعی لحاظ سے ٹھیک کر رہے ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر تو وہ واقعی صاحب حیثیت آدمی ہیں تو پھر ان کو بلا معاوضہ یہ خدمات انجام دینی چاہیئے، لیکن یاد رہے کہ اہل علم کے راجح موقف کے مطابق امامت اور تعلیم قرآن کی خدمات پر اجرت لینا شرعا جائز ہے، مگر اسے طے نہیں کرنا چاہیئے۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی